رجسٹرڈ نمبر ۹۵۰ ۔ ا ل

وطن کی اصلاح و ترقی کا نقیب

کاکوری اخبار

اپنے ہوتے سینچ کے اک اک کلی کو ہم
ویراں نہ ہونے دیں گے گلستاں کسی طرح

ایڈیٹر
سید احمد علوی نسیم کاکوروی

جلد ۲ | کاکوری یکشنبہ یکم و ۱۵ اپریل ۱۹۵۶ء | نمبر ۳، ۴

منشی معراج الدین خسرو کاکوروی

آپ خان بہادر تاج الدین مجذوب کاکوروی شاگرد منشی محمد رضا قیصر مرحوم کاکوروی کے [illegible] منشی معراج الدین نام خسرو تخلص حافظ جلیل حسن جلیل کے شاگرد تھے [illegible] مدت تک ریاست حیدرآباد میں مناصب اعلیٰ پر سرفراز رہے [illegible] خطاب پایا۔ [illegible] حال میں [illegible] ملازمت سے کنارہ کش ہو کر وطن میں سکونت پذیر رہے۔ شعر و سخن سے موسیقی ذوق [illegible] کے خدام پر جان [illegible] سیکڑوں سلام اور [illegible] تصنیف کیے

آخری [illegible] شعر ہے

[illegible] خسرو کو محبت یہ ہے علامت یہی [illegible] کے مقامات شبیر

عشق و محبت کی [illegible] تقریباً [illegible] ۱۹ [illegible] کو انتقال فرمایا [illegible] حرم [illegible] پر [illegible] خاک کیے گئے۔

ایڈیٹر

نمونۂ کلام

سمجھتے ہیں کس کو بندہ پرور آپ کیا جانیں
عجب انداز کی چھیڑ ہے جو ہنستے ہنستے [illegible] ہے

حسین [illegible] ہیں [illegible] جاتے ہیں
یہ کیا انداز [illegible] کی مجھیں [illegible] آتی ہے

بچھڑ کر مجھ سے بن بیٹھے ستمگر آپ کیا جانیں
قیامت بن گئی شوخی ستم گر آپ کیا جانیں
نگاوٹ عشق کی [illegible] آپ کیا جانیں
قیامت کر رہے ہیں آج تیور آپ کیا جانیں

بت بیداد گر اسقدر مجھے خوف سزا کچھ ہے
جفا کی حد بھی ہے تیرے ستم کی انتہا کچھ ہے

[illegible] کیا تشنہ لب دم سے ترے ساقی [illegible] جاؤں
خم و جام و سبو میں دیکھ تو بہر خدا کچھ ہے

مری تقدیر جاگی ہے وہ میرے گھر میں آئے ہیں
[illegible] وفا کا [illegible] اب ہونے لگا کچھ ہے

کہاں تک امتحاں لیتے تمھارے جو روجفا کا
یہی ہم دیکھنے آئے کہا کچھ ہے کیا کچھ ہے

نگاہ ناز کچھ چھپتی ہوئی ہے ماجرا کیا ہے
بیاں کچھ کر رہے ہیں آپ مجھ سے اقرار کچھ ہے

لیے جاتے ہیں دل بے خوف بزم یار میں خسرو
اگر ہے تو یہیں اندیشۂ روز جزا کچھ ہے

یونہی امید و بیم میں عمر تمام ہو گئی
زہر [illegible] مجھے حرام موت ہے
[illegible] ساقیا تشنہ لبی [illegible]
[illegible] کے وہ کہنے لگے [illegible] سے

شام سے صبح ہو گئی صبح سے شام ہو گئی
[illegible] اب کیا ہوا [illegible] حرام ہو گئی
[illegible] گردش جام ہو گئی
[illegible] مشق خرام ہو گئی

خسرو دلفگار کو غیروں سے رنگ کیوں نہ ہو
تیر نظر جو خاص تھی اب تو وہ عام ہو گئی

خم خلوت گزیں صدقے دل پہلو نشیں صدقے
حسین ابن علی پر میسری یہ جان حزیں صدقے

وہ رعنائی ہے صورت پر جہاں کے سب حسینوں کی
نگاہ ناز قرباں اور زلف عنبریں صدقے

ادائیں چھپ کے نظروں میں ہوئیں [illegible] قاتل
کوئی ایسا بھی ہے بسمل کہ جو ہوتا نہیں صدقے

زہے خوش قسمت آپ کے شوق شہادت پر
تمنائیں مرے دل سے نکل کر ہو گئیں صدقے

میں اس سے بڑھ کے کیا [illegible] محبت کی
[illegible] میری [illegible] صدقے

جمال جانفزا وہ ہے کہ جس کی نور پاشی پر
فروغ [illegible] صدقے ناز [illegible] صدقے

یہی ہے آرزو خسرو کہ ہو جائے دم آخر
رخ پرنور پر میسری نگاہ واپسیں صدقے

وعدہ اس نے کیا ہے آنے کا
جان سے ہاتھ دھوئے بیٹھے ہیں
یار دغا باز ہو گئے دیکھا
[illegible] جس کو سمجھے ہو
شکوہ [illegible] سمجھتے ہیں
مرتے مرتے تو کچھ تسلی دو
دم لبوں پر ہے دیکھ لو تم بھی
ہے [illegible] کی فکر کیا خسرو

بخت چمکا غریب خانے کا
یہ نتیجہ ہے دل لگانے کا
رنگ دنیا کے کارخانے کا
ہے وہ حسن [illegible] کا
ناز [illegible] اٹھانے کا
وعدہ کر [illegible] آنے کا
یاں تماشہ ہے جان جانے کا
کار [illegible] کا

تازہ غزل

از ڈاکٹر مولوی مصطفیٰ حسن علوی فریاد پروفیسر لکھنؤ یونیورسٹی

[illegible] ہمارے نہیں ہوتے
تم ہو گے ہمارے پھر ہمارے نہیں ہوتے
سب [illegible] ہے وہ [illegible]
تاروں بھری راتیں ہوں [illegible] گزارو
اک [illegible] عیادت کو مرا حال بھی پوچھیں
دشمن سے تمھارے [illegible]
تصویر تو اچھی ہے وہ کیا جانوں [illegible]
اتنے ہو خفا ہم سے کہ اک آنکھ نہ دیکھو
کیا شان ہے کیا آن ہے [illegible]
کیا آپ [illegible] میں میرے نہیں شامل
[illegible] زباں [illegible]
کس طرح [illegible] سے شکوے
پیارے یہ [illegible] کی کہانی ہے ہماری

[illegible] نہیں ہوتے
[illegible] تمھارے نہیں ہوتے
میں عشق کے دریا میں کنارے نہیں ہوتے
میری شب تاریک میں تارے نہیں ہوتے
جینے کے لیے [illegible] سہارے نہیں ہوتے
[illegible] اشارے نہیں ہوتے
وہ سامنے خود شرم کے مارے نہیں ہوتے
[illegible] نہیں ہوتے
[illegible] ہمارے نہیں ہوتے
[illegible] اشارے نہیں ہوتے
[illegible] ہمارے نہیں ہوتے
[illegible] خوف کے مارے نہیں ہوتے
شکوے [illegible] جان تمھارے نہیں ہوتے

[illegible] سب ہی [illegible] ہیں یہ بت ہیں ستمگر
لیکن مری [illegible] میں سہارے نہیں ہوتے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پندرہ روزہ

کاکوری اخبار

جلد [illegible] یکم و ۱۵ اپریل سنہ ۱۹۵۷ء نمبر [illegible]

گمنام مراسلہ

جناب کا ایک گمنام مراسلہ کراچی سے ملی کارواں کر [illegible] اس سے قبل موصول ہوا تھا۔ بھی ہم نے اپنے ادارہ میں اسکا ذکر [illegible] تھا۔ چونکہ اس میں بعض باتیں [illegible] ایسی تھیں جنھوں نے گمنام اور گستاخی [illegible] سے بچنا مناسب [illegible] کیا [illegible] ہر قدم اٹھایا اور اس [illegible] گمنام حالات سے [illegible] صاف [illegible] بھی نہیں [illegible]

— اڈیٹر

محترم جناب اڈیٹر صاحب کاکوری اخبار [illegible] یہ شکر کے مخاطب ہیں [illegible] نے مضمون [illegible] آپکا مضمون دیکھا [illegible] آپکے نمایاں نشان [illegible] ہونے کے قابل سکا [illegible] آپ حالات اور [illegible] [illegible] اخبار کی اشاعت کا [illegible] [illegible] ہے اور کلام [illegible] کی گنجائش نہیں اور [illegible] [illegible] مضمون کے واسطے [illegible] ہے تو [illegible] ہے۔ ان خطابات سے آپ ان لوگوں کو [illegible] آپ کے اخبار میں دلچسپی لیتے ہیں اگر [illegible] [illegible] [illegible] اپنے [illegible] [illegible] کاکوری اخبار [illegible] [illegible] آپ کے مضمون [illegible] [illegible] [illegible] اخبار کے مضمون [illegible] [illegible] [illegible] ہیں۔ آپ [illegible] [illegible] [illegible]

اس مضمون [illegible] حالات کا اظہار کیجئے؟ آپ ان سے اتفاق رکھتے ہیں؟ کیا یہ مضمون [illegible] بعض احباب پر کیچڑ اچھالنے کی سعی ہے۔ اب اسکی سعی [illegible] کرتا ہوں۔ کیا آپ اس مضمون کو اسی طرح [illegible] ایک کے علاوہ [illegible] جیل [illegible] ہیں؟

مجھے یقین ہے کہ آپ اگر انصاف سے کام لینگے تو ابھی [illegible] کا احساس کرینگے۔

یہ تسلیم کیا جا سکتا ہے کہ آپ مصروف ہیں اور [illegible] نہیں کی سکتے واسطے [illegible] کی سیکڑوں غلطیوں کے [illegible] کرنے کی [illegible] آپکی کاوش کسی کے نام سے شائع ہوتا [illegible] اور [illegible] ساتھ ہو کے شائع [illegible] [illegible] [illegible] آپ [illegible] ہو گئے۔ [illegible] جیسے مشہور شاعر کی [illegible] غزل [illegible] شائع ہوتی ہے [illegible] کے نام [illegible] ہیں کاکوری کے [illegible] استاد [illegible] سے کاکوری سے [illegible] ہو رہے ہوں گے۔

مجھے یقین ہے [illegible] اصلاح کے واسطے [illegible] دیکھے [illegible] [illegible] ہوا اگر آپ نے شائع کرنے [illegible] تو یقیناً اسکی ہر طرف سے تائید ہوگی۔ [illegible]

ایک خریدار

شرم

از قلم [illegible] قیصر عباسی

[illegible] تعلیم کی تکمیل کیلئے انگلینڈ جا رہا تھا [illegible] سال کیلئے [illegible] اپنے والدین کی [illegible] بالکل [illegible] اسلئے [illegible] سب ہی [illegible] جا رہے [illegible] [illegible] سال کیلئے [illegible] اسکو [illegible] کا [illegible] والدین [illegible] [illegible] کاکوری [illegible] [illegible] ساتھی [illegible] سب [illegible] [illegible] [illegible] دونوں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

اخبار [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] جمیل [illegible] [illegible]

دونوں [illegible] دل سے [illegible] [illegible] جمیل [illegible] اپنا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اب ایک [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] سب سے [illegible] [illegible] یاد [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کی وجہ سے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] جب [illegible] [illegible] شہنا [illegible] [illegible] شہنا کے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] سعیدہ [illegible] [illegible] [illegible] سعیدہ سے کبھی [illegible] [illegible] معلوم نہیں کیوں

اسکے دو سال گذر گئے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] دو سال کے عرصہ میں [illegible] [illegible] معلوم ہو سکی

[illegible] شہنا بھی [illegible] [illegible] جمیل [illegible] [illegible] [illegible] جمیل کا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] جمیل کے والدین [illegible] [illegible] جمیل [illegible] شہنا [illegible] ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

جب جمیل نے یہ سب کچھ سنا تو وہ غصہ سے آگ بگولا ہو گیا [illegible] [illegible] [illegible] شہنا سے [illegible] سعیدہ سے شادی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] جمیل [illegible] بہت خوش تھا [illegible] شہنا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

شہنا ان سب باتوں سے [illegible] جمیل [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] شہنا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] شہنا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] خوش ہوگی۔۔

[illegible] سے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

کاکوری [illegible] نے ناامیدی ظاہر کر دیا۔

اس نے کانپتے ہونٹوں سے جمیل [illegible] جمیل تم [illegible] [illegible] خاطر ہی [illegible] [illegible] [illegible] جمیل [illegible] کاکوری [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] سعیدہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

مجھے کبھی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] اس دنیا میں [illegible] اور بے مراد [illegible] جا رہی ہے

اور [illegible] وقت جب جمیل [illegible] سعیدہ کے [illegible] [illegible] [illegible] ہمیشہ کیلئے [illegible] جمیل کا [illegible] [illegible] [illegible]

کاتب صاحب کی چھٹی

ہمارے کاتب صاحب اپنی نجی ضروریات کی بنا پر ماہ ڈیڑھ کے لئے کلکتہ چلے گئے ہیں۔ اخبار کی کتابت کے لئے دشواریاں پیش آ رہی ہیں۔ ہمارے پرانے کاتب منشی عبدالوہاب صاحب [illegible] بڑی منتوں سے لکھنے کے لئے تیار تو ہوئے ہیں مگر جو شرائط انھوں نے پیش کئے ہیں وہ ان سے [illegible] کہ وہ اخباری کاتب نہیں بلکہ وہ ایک اچھے خوشنویس ہیں۔ صحیح ہے مگر کاکوری اخبار موصوف کی [illegible] اجرت کی [illegible] نہیں۔ اس پر غور نہیں فرمایا۔ وطن کے ناطے میل و ملت کے ناطے۔ ہمدردی وطن کے ناطے انکو اس پر بھی غور [illegible] کاکوری اخبار خادم ہے۔ اپنے وطن کا خادم ہے۔ جو قربانی بھی وہ کر سکتے ہیں کریں۔

ناظرین اخبار سے [illegible] کر دینا ضروری ہے کہ یہ دو تین [illegible] دیر سویر حاضر خدمت ہوں تو ہماری مشکلات کا خیال کرتے ہوئے معاف فرمائیں گے۔

سعید احمد علوی ایڈیٹر نے [illegible] پریس [illegible] لکھنؤ میں چھپوا کر دفتر کاکوری اخبار [illegible] سے شائع کیا

ادب نواز دوستوں کے نام!

"یہ کچھ امیدیں ہی ہیں جو یہ سطریں لکھوا رہی ہیں" حق تو یہ ہے کہ قصبہ کے ادب نواز لوگوں نے انجمن گلزار ادب کی طرف اپنی توجہ مبذول فرمائی جو وقت کا اہم ترین مسئلہ ہے اور اردو کی موت و حیات سے تعلق رکھتا ہے انجمن گلزار ادب کی طرف سے وقتاً فوقتاً ادبی اجتماعات ہوتے رہے اور جب ہم نے پبلک لائبریری کیلئے آواز بلند کی تو اس آواز پر وقت کی اہم ضرورت کو سمجھتے ہوئے لوگوں نے لبیک کہی اور ہماری توقعات سے بڑھ چڑھ کر کافی تعداد میں کتابیں عطا فرمائیں جو آج اس لائبریری کی زینت بنی ہوئی ہیں۔ اور ہمیں مسرت ہے کہ جناب بابو ترلوکی سنگھ صاحب جنرل سکریٹری پرجا سوشلسٹ پارٹی نے اردو ادب کی طرف سے اپنے جوش اور ولولے کا اظہار کرتے ہوئے اس لائبریری کا افتتاح کیا اور اپنی افتتاحی تقریر میں موصوف نے قصبہ کے علمی ادبی ذوق و شوق پر تبصرہ کرتے ہوئے بلند توقعات قائم کیں۔ جس طرح انجمن گلزار ادب کا قیام ایک "ادبی جہاد" تھی۔ اسی طرح پبلک لائبریری کا وجود ایک دور کا آغاز ہوگا۔ آخر میں ہمارا تخریب پسند عناصر سے کہنا چاہتے ہیں کہ ان کا عوامی شعور اتنا گھٹیا نہ ہونا چاہئیے کہ رواداری کے بجائے دشمنی، نفرت، کینہ پروری، فتنہ انگیزی کا تخریب پسندی اختیار کریں۔ اگر ہمت ہو اور اگر توفیق ہو تو انجمن گلزار ادب کے مقابلہ پر منظم پیش کیجئے۔ اپنی ادبی صداقتوں کی بے ریا ترجمانی کیجئے۔ جائز حدود کے اندر اردو کی ترویج و اشاعت کا حق ہر فرد وطن کا حق ہے۔ انجمن گلزار ادب قصبہ کے عوام کا اعتماد حاصل کرسکتی ہے اور کر رہی ہے۔ اپنے ادبی کاموں کی رفتار تیز کرکے ادبی رجحان قائم کرکے عوام کے ادبی ذوق شوق کی بے باک کا لقب بن جائے اور یہ سب اسی وقت ممکن ہے جب ہمیں آپ حضرات کا تعاون حاصل ہوگا۔ آخر میں ان سطروں کا لکھنے والا آپ ادب نواز حضرات سے توقعات قائم کرتا ہے کہ اسی طرح اپنی ذاتی زندگی کے رسے اتحاد سے علم و ادب کی خدمت میں بسر گذار دیں گے۔

از
خلیق احمد عباسی
سکریٹری
"گلزار ادب" کاکوری

حالات وطن

حیدرآباد کی خبریں

علالتیں۔ حیدرآباد کی خبر ہے کہ قاری امیر احمد صاحب کی بچی سخت علیل ہوگئی تھی مرض اس قدر شدت پر پہنچ گیا تھا کہ ڈیڑھ ڈیڑھ سو دو دو سو کے انجکشن روزانہ لگے۔ مگر اب خدا کے فضل سے قریب سکون ہے۔ خدا جلد صحت کاملہ عنایت کرے۔

کاظم رضا صاحب کی بچی بھی اسی طرح بیمار ہوگئی تھی کہ کئی ماہ دوا دوش کے بعد اب خدا کا شکر ہے حالت رو بہ اصلاح ہے۔

۲۲ مارچ کی صبح سے یکایک صبیح الدین احمد صاحب ہشیر کاکوروی ز جونئیر پال حیدرآباد میں اپنے بھائی بشیر الدین احمد صاحب کے یہاں مقیم ہیں کے سینہ کو ٹھ اور دہان میں درد و چبک کی تکلیف پیدا ہوگئی جس کی وجہ سے موصوف صاحب فراش ہیں۔ رات میں تکلیف شدت پکڑ جاتی ہے کروٹ لینا بھی مشکل ہے۔ ڈاکٹری علاج ہو رہا ہے۔ اللہ شفا دے۔

ڈاکٹر عزیز حسن صاحب پنشنر ناظم علاج حیوانات سرکار نظام کے شانہ کے غدود بڑھ گئے تھے تقریباً آٹھ سال سے سلسلہ تکلیف چل رہا تھا۔ ساجبین کے مشورے سے دواخانہ عثمانیہ میں داخل ہوگئے جہاں آج بیس دن ہوئے کہ شانہ کا آپریشن کرکے غدود نکال دیے گئے۔ اب حالت بہتر ہے۔ ضعف ضرور زیادہ ہے۔ بہرحال خطرہ سے نکل گئے ہیں۔

مقامی پولیس کی کارگزاری

۲۵ کی درمیانی شب میں سری رام لچھمن سری واستو حوالدار مقامی چوکی نے بمعیت حبیب شاہ خاں بسی چل۔ رام سنہ و کانسٹبلان گشت کرتے ہوئے ایک شخص مسمی رکھو کا ہم عرف چودھری ولد شمس ساکن محلہ گنج آباد مع پیتول اور دو کارتوس بمعہ اسلحہ کاکوری میں پکڑا گیا۔ ملزم کا چالان کر دیا گیا۔

$\frac{۳}{۱۹}$ کی درمیانی شب قریب دو بجے رات کو کاشی گڑھی میں ایک اتفاق نے ملزم بیکو جار ساکن جھرپٹی کاشی گڑھی کو مکان کے اندر گھس جانے ہوئے محلہ والوں کی مدد سے موقع پر پکڑ لیا۔ مسمی شاہ علی صاحب حسین بخش بشیر خاں وغیرہ کے نام کے جائیں

پی۔ ایس۔ پی کا جلسہ

۹ مارچ کو کاکوری پرجا سوشلسٹ پارٹی

کا ایک جلسہ ۹ بجے سید احمد علوی کے مکان پر ہوا۔ جلسہ کی صدارت بابو ترلوکی سنگھ صاحب آل انڈیا جنرل سکریٹری پی۔ ایس۔ پی نے کی پارٹی کے پرانے کارکنان کی ایک جلسہ سے قبل ہوئی تھی۔ تقریباً ایک گھنٹہ مختلف موضوعات پر بابوجی نے تقریر فرمائی آئندہ کے لائحہ عمل پر کافی روشنی ڈالی۔ ممبرسازی کے لئے کاپیاں تقسیم کر دی گئیں۔

انجمن گلزار ادب میں لائبریری کا افتتاح بابو ترلوکی سنگھ کے ہاتھوں

نوجوانان وطن کی اس انجمن نے تین ماہ کی خاموش کوششوں سے کتابوں کا ایک اچھا خاصا ذخیرہ اکٹھا کرکے آخر ۹ مارچ سنہ ۵۳ء ۴ بجے شام کو بابو ترلوکی سنگھ کے ہاتھوں لائبریری کا افتتاح کرہی دیا۔ بابوجی نے ایک مختصر تقریر میں نوجوانان وطن کی کوششوں اور ادبی ترقی کو سراہتے ہوئے امکانی امداد کا وعدہ فرمایا۔ لائبریری کا افتتاح فرمایا۔ اخبار و رسائل اور کتابوں کا بھی معائنہ کیا۔

آخر میں اراکین انجمن کی طرف سے بابوجی کو پارٹی دی گئی۔

چودھری رکیس احمد صاحب سرکل انسپکٹر پولیس کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ موصوف بری طرح سوئی کھا گئے۔ جگر کے طبیعت زیادہ خراب ہوگئی۔ خدا جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔

احمد مجتبیٰ صاحب علوی کے بارے میں بھی معلوم ہوا ہے کہ موصوف معرف ہمیشہ چند روز سے اعصابی درد میں مبتلا ہیں بعض اوقات تو آٹھ دس نشست و برخاست مشکل ہو رہی ہے خیال ہے کہ یہ بلڈ پریشر کے اثرات ہیں۔ باری تعالیٰ تکلیف کم کرے اور صحت دے۔

ولادتیں۔ ایک نجی تحریر سے یہ خبر مسرت کے ساتھ سنی گئی کہ بیگم سرفراز احمد علوی کے ۱۱ مارچ کو لڑکا پیدا ہوا۔ خدا مبارک کرے۔

حیدرآباد کی خبر ہے کہ قاری امیر احمد صاحب ڈپٹی سکریٹری قانون و انصاف حیدرآباد دکن کے یہاں لڑکی پیدا ہوئی خدا مبارک کرے

بمبئی کی خبر ہے کہ بیگم شہاب الدین کے یہاں [illegible] دو لڑکیاں پیدا ہوئیں۔ خدا مبارک کرے زچہ و بچیاں بخیریت ہیں۔

ہمیں اس خبر سے بھی دلی مسرت ہوئی کہ یاور میجر رحمان کھیڑہ فارم کے یہاں بھی بچہ پیدا ہوا ہے ہم میجر صاحب اور انکے عزیزوں کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

کامل خاں صاحب واپس آ گئے

کامل خاں صاحب اپنی والدہ محترمہ کے ہمراہ پاکستان گئے ہوئے تھے ایک مہینہ کے بعد واپس ہو گئے۔ ماؤ وپنڈی میں اپنی بڑی بہن کی تعزیت کرتے ہوئے واپس آ گئے۔

افتخار احمد علوی بیرسٹر منشی احترام الحق علوی جو حق اسحان میٹریکولیشن کے لئے گئے ہوئے ہیں۔ اللہ کامیاب کرے۔ آمین۔

ضمیر الدین بیرسٹر الدین صاحب علوی بغرض شرکت امتحان میٹرک ہندو یونیورسٹی بنارس گئے ہوئے تھے۔ امتحان ختم کرکے واپس آ گئے خدا کامیاب کرے۔ آمین۔

انتقال

دہلی سے یہ اندوہناک خبر ملی ہے کہ شوکت عباسی مرحوم کا منجھلا بچہ ۹ سال کا دفعتاً چند گھنٹوں میں پیٹ کے درد میں مبتلا رہ کر انتقال کر گیا شام کو اچھا خاصا اسکول سے واپس آیا بیٹھے میں درد بتایا ماں نے معمولی درد خیال کرکے پلنگ کی صبح ہوتے ہوتے معصوم بچے کی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔ اناللہ وانا الیہ راجعون اللہ غمزدہ ماں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

پاکستانی ڈاک

جناب اعتقاد الحسن علوی کی صحت یابی کی خوشی میں ایک زنانہ محفل میلاد منعقد ہوئی جس میں بخصوص احمرہ نے شرکت کی۔ اب اعتقاد الحسن بالکل ٹھیک ہیں ملازمت پر جاتے ہیں۔

کمال احمد علوی کو تبادلہ ہو گیا۔ تعیناتی کی ابھی ٹھیک نہیں ہے کہ وہ کس علاقے ہو رہا ہے۔

ہر اولاد صدیقی کے یہاں صاحبزادہ تولد ہوئے۔ خدا مبارک کرے۔

۲ ۱۵ مارچ کو جناب نظر علی صاحب دہلی کے سفر سے واپس آ گئے ہیں۔ آپکی بیگم صاحبہ ابھی لاہور میں ٹھہری ہیں۔ عنقریب تشریف لائیں گی۔

بیگم سراج احمد علوی آجکل کراچی آئی ہوئی ہیں۔ چند روز قیام رہے گا۔

والدہ سراج احمد علوی لاہور سے لائلپور چلی گئی ہیں۔ بحمد اللہ انہیں بہ نسبت سابق صحت ہو گئی ہے۔

جناب احسان احمد علوی بنا ب کبیر کرمانی لاہور سے کراچی آ گئے ہیں۔

جناب سرفراز احمد علوی کے یہاں صاحبزادہ تولد ہوا۔ اطلاع ملی ہے۔ خدا عمر و اقبال کرے۔

اخوان الصفا کا جلسہ

اخوان الصفا کا جلسہ بروز چہار شنبہ ۲۰ ... بمکان جناب ضیاء الدین کرمانی منعقد ہوا۔ سکریٹری نے کارروائی جلسہ سابق پیش کی۔ جو منظور کی گئی۔ اسکے بعد جناب سرفراز کرمانی نے تحریک کی کہ جو سابقہ سکریٹری کی حیثیت سے ... پیش کی۔ آپ سے بنا ہی ... خزانہ کے ممبر ہیں۔ یہ بھی طے ہوا کہ جو حضرات ممبر نہیں انکے نام ... انتخاب میں دیئے جائیں تاکہ ... معلوم ہو تاکہ وہ اسکے ممبر ہونے کی کوشش کریں۔

امداد باہمی ... اسکے بعد امداد باہمی کمیٹی کے سکریٹری جناب سعید الدین علوی نے حاضرین کو تمام عطیات و رقومات کی وصول یابی بتائی۔ ... ہے ... بعد جلسہ برخاست ہوا۔

وہ بتایا کہ ... حضرات کا نام اخبار میں دیا جائے تاکہ ... انکو علم ہو۔ تاریخ صدر انجمن اخوان الصفا جناب اسعد علوی نے حاضرین کی توجہ کا ... مبذول کرائی ... کہ جناب طلال حسین ... باہمی کمیٹی اصولوں پر کچھ اعتراض کئے گئے تھے۔ جناب ضیاء الدین کرمانی نے بیان دیا کہ جو حضرات اس کار خیر میں حصہ لینا چاہیں وہ بلا امتیاز ... حصہ لے سکتے ہیں۔ ... کی قید ... نہیں لگائی گئی ہے ... اس میں حصہ لینے ... جلسے پر ... کرمانی ... حضرات پر زور دیا جائے۔

راولپنڈی کی خبریں

بیگم ذاکر علی عباسی صاحب اس طرف چند ماہ سے علیل ہیں۔ ڈاکٹر کا خیال ہے کہ پیٹ میں گلٹیاں پڑ گئی ہیں۔ علاج برابر جاری ہے۔ خدا شفا دے۔

محمد خالد صدیقی صاحب کا تبادلہ ... سے راولپنڈی ہو گیا ہے۔

ذاکر علی عباسی صاحب کا تبادلہ پنڈی سے "واہ" ہو گیا ہے۔

... رجب مطابق ... اپریل بروز اتوار بیگم زبیر احمد علوی صاحبہ نے ایک زنانی محفل میلاد منعقد کی۔ عین موقع پر بارش بغیر بلائے آ گئی۔ جس کی وجہ سے خواتین کے اجتماع میں کمی رہی اور چند ہی خواتین شریک محفل ہو سکیں۔

تلخ و شیریں

علامہ بیباک کے قلم سے

ایک غلطی :- آئرلینڈ کے وزیر اعظم پچھلے ماہ جب امریکہ گئے تو صبح شام ایک کلب کی دعوت میں تقریر شروع کرنے پر ... خیال آیا کہ وہ دوسری تقریر پڑھ رہے ہیں جو انہیں شام کو ایک دوسری دعوت کے موقع پر کرنا ہے۔ آپ دو جملے پڑھنے کے بعد یکایک خاموش ہو گئے اور پھر فرمایا۔ حضرات آپ کے لئے ... اور کہنا تھا ... اور غور فرمایئے۔

تیتر کا جشن :- اب تک تو صرف پڑھا کرتے تھے کہ تیتر کی لڑائی اور بٹیروں کی لڑائی اس زمانہ میں بہت دلچسپ چیز تھی۔ لیکن اس بجلی عہد اور سائنس کے دور میں بھی چند ایسے حضرات موجود ہیں جو یہ پالی ہوئی یادگار کو اپنا فرض جانتے ہیں۔ چنانچہ ابھی جنت نظیر میں تیتر کے عاشقوں نے مرحوم کا جنازہ اس دھوم سے نکالا کہ دیکھنے والے بھی مرنے کی تمنا کرنے لگے۔ جناب تیتر صاحب مرحوم و مغفور بہت دنوں تک میدان سر کئے تھے اور اپنی قوم کو وہ زخم دیئے تھے کہ رنگ ان کے ... جس سے ... کیا۔ بالآخر پانسہ پلٹا ... ایک بیباک کو جب یہ خبر ملی تو اسکے ... پر موجود ... کی جاتے ہوئے تحسین و آفرین کی اور دعا کی خدا ہر تیتر کو ... جنت عطا کرے تاکہ وہ اپنی بیکاری دور کرے۔

یہ الفاظ :- ہماری زبان کے الفاظ بھی کیا کیا ستم ڈھاتے ہیں اس کا اندازہ ایک دلچسپ واقعہ سے ہوا۔ چند دن ہوئے ... سے سنا کہ ایک ... مرض ... کا مریض ہے۔ محفل میں کھبراہٹ پیدا ہو گئی۔ عورتوں کو زیادہ فکر ہوئی۔ ... اور ... کی تلاش ہوئی کسی نے فساد کے معنی جھگڑا اور دم کے معنی سانس ... بتائے۔ کسی نے فساد کے معنی بلوہ اور دم کے معنی چوہوں کے دم بتائے۔ گھر بھر میں خوف و پریشانی کا راج ہو گیا۔ ایک بقراط نے سانس کو ... کرنے سانس بنایا ... جھگڑا اور چوہوں کے دم ... شروع ہو گئے اور یہ ابھی تک جاری ہیں۔ ... کہنا ہے کہ واقعی دنیا میں کمی نہیں۔ خدا محفوظ رکھے ... ہے۔

دلچسپ چوری :- ایک خاتون ... اسمبلی کے دوسرے ... ایک دوسرے ممبر اسمبلی کے گھرے برآمد کئے گئے۔ ... اس طرح پچھلے چوری کرنے کے تمام طریقوں کا ریکارڈ توڑ دیا گیا۔ کہا جاتا ہے ایک خاتون کی کار کا ایک ... چوری ہوا۔ پولیس تحقیقات کر رہی تھی کہ دوسرا بھی جاتا رہا۔ ... باقاعدہ تحقیقات شروع کی گئی تو دونوں ... ایک ... ممبر اسمبلی کے مکان سے برآمد ہوئے۔ "ناخدایان قوم کی بنے ہو"؟

اصلاح الرسوم کمیٹی کی ... رپورٹ پر بھی غور کیا گیا اور اب کمیٹی کو جو ... دیا گیا تھا اسکے جوابات کو سکریٹری نے پڑھ کر سنایا ... بعض ... تبادلہ خیال ... جناب ضیاء الدین کرمانی سے کہا گیا کہ وہ بیگم ... علی صاحب سے مکرر مزید گفتگو کریں اور اسکے بعد رپورٹ پیش کریں تاکہ اس اسکیم پر جلد عمل ہو ... کے بعد جلسہ

برخاست ہوا۔

امداد باہمی کمیٹی :- جن حضرات نے عطیہ و چندہ اب تک دیا انکے نام یہ ہیں: ... ضیاء الدین کرمانی، آصف علوی، ... علوی، سعید الدین علوی، شعیب بانو کرمانی، سرفراز کرمانی۔

پتہ کی تبدیلی :- براہ کرم نوٹ کر لیجئے اور آئندہ مندرجہ ذیل پتہ پر چندہ وغیرہ روانہ فرمایئے۔
جناب سعید الدین علوی ... جگہ مقابل ... مسجد ... روڈ کراچی ...

بعد کی خبریں

محب الرحمن علوی ہندوستان سے واپسی پر اپنے اہل و عیال کے اظہار علی عباسی صاحب کے یہاں چند روز قیام کرنے کے بعد ... کراچی واپس گئے۔

اظہار علی عباسی صاحب ... گئے ہوئے ہیں آپ آٹھ دس دن وہاں قیام کے بعد واپس آئیں گے۔

ناز تہذیب عباسی کی اس طرف کچھ طبیعت سست ہو گئی تھی ... کی شکایت تھی اور اسکے ساتھ ساتھ کچھ حرارت بھی۔ اب خدا کے فضل سے بہتر ہے۔

صغیر احمد سہروردی معہ اپنی دو صاحبزادیوں ناہید اور ... کے کراچی گئے ہیں۔ ایک ہفتہ قیام کے بعد واپس آئیں گے۔

احمد ... پسر صغیر احمد سہروردی صاحب کی رسم ختنہ ... کو بخیر و خوبی ادا ہوئی۔ لڑکا اب اچھا ہے۔

نزہت سراج آجکل لائل پور اپنی بہنوں سے ملنے گئی ہیں۔

بیگم زبیر احمد علوی ... روز اظہار علی صاحب عباسی کے یہاں قیام کے بعد ہندوستان روانہ ہو گئیں۔

رضیہ ... نصیر الدین حمید علوی اپنی والدہ کو جو ہندوستان سے ... صاحب عباسی کے ہمراہ آ گئی تھیں لینے کیلئے راولپنڈی سے لاہور آئیں ... والدہ محب الرحمن صاحب کے ہمراہ ... رضیہ صاحبہ راولپنڈی سے واپس گئیں۔

یہ ریڈیو گپ استان ہے

از سجاد انس علوی بیتاب

اب آپ سجاد انس علوی بیتاب کی زبانی خبریں سنیے [illegible] کراچی میں [illegible] گلستان [illegible] ایک ساتھ نشر کی جا رہی ہیں

ریڈیو گپ استان سے [illegible] کی حکومت کا [illegible]

[illegible]

ملک، خدا کرے وہ پوری کامیابی ہو۔ [illegible] جہاں [illegible] نے
شاندار اور پر جوش استقبال کیا گیا تھا۔ انہوں نے اپنے تقریر کے دوران [illegible] کا [illegible] اور کالج کی اور ان اصحاب کی [illegible] تعلیم کی کوشش کی گئی۔
[illegible] کے اس مقدمے کے عرصہ میں فضا [illegible] سنسنی خیز ہو گئی۔

جنرل ایوب نے اپنے دورہ کے دوران عوام سے اپیل کی کہ وہ متحد رہیں اور آپس کے اختلافات کو بھول جائیں۔ حزب مخالف کے پرائیویٹ سکریٹری اور [illegible] صوبائی [illegible] تھا کہ وہ حکومت کی [illegible] کسی [illegible] میں ابھی [illegible] کراچی میں [illegible] رہے ہیں اسے وہاں [illegible] کی بنا پر سخت خطرہ ہے۔

دوسرے یہ کہ ابھی اطلاع ملی ہے کہ آگرہ [illegible] پولیس [illegible] سرکاری ملازمت [illegible] اور اصلاحات کو [illegible] ایک تنظیم [illegible] گیا ہے [illegible] بستر عام [illegible] جاتے ہیں۔

خیال کیا جاتا ہے کہ [illegible] کے خلاف [illegible] ایک [illegible] اسٹیشن [illegible] جا رہا ہے [illegible] لوگوں [illegible] عوام [illegible] اپنے [illegible] ہو سکتی ہیں۔

[illegible] پاکستان ہمارا [illegible] پولیس [illegible] کے [illegible] والے [illegible] کوشش [illegible] نہیں کی گئی [illegible] ایوب [illegible] کیا جائے [illegible] ہے۔

[illegible] موسم کا حال سنئے۔
[illegible] میں [illegible] سیلاب [illegible] پہاڑ [illegible] فصل کو نقصان [illegible] خطرہ نہیں رہا ہے۔
[illegible] ہے۔
[illegible] علاقوں میں [illegible] کے [illegible] رہیگا
[illegible] مسلمانوں [illegible] ہو رہی ہے [illegible] رہا ہے۔
خبریں ختم ہوئیں۔ [illegible] پاکستان [illegible] میں خبریں [illegible] نشر کی جائینگی۔

سیّدزادی نرس

اس مرتبہ زندگی کے سلسلہ میں مجھے ایک زنانہ بڑے ہسپتال کے دیکھنے کا موقع ملا۔ جہاں میں نے عورتوں کی الگ ایک دنیا دیکھی۔ نرسیں حوروں کی طرح صاف ستھرے سفید کپڑے پہنے آپس میں خوش خوش اپنے کام میں مشغول نظر آئیں۔ اس طرح ان کی مددگار حوریں ان کے اشاروں پر جیسے پریوں کی طرح ادھر ادھر بڑی چستی و چالاکی سے کام کر رہی تھیں۔ لیڈی ڈاکٹر صاحبہ [illegible] اور [illegible] کمرہ کمرہ مریضوں کا معائنہ کرتی پھر رہی تھیں۔

مریضوں کا ہائے وائے اور ننھے ننھے بچوں کی چیخ پکار اور بعض کمروں سے ماتم ہونے کی صدا ایک عبرت انگیز منظر پیدا کر رہی تھی۔ دوسری طرف اس چھوٹی سی جنت کی خوشنما [illegible] اور [illegible] ایک عجیب رنگ میں رنگی ہوئی حوریں (نرسیں) مریضوں کی دلچسپی اور دلفریبی کا باعث بنی ہوئی تھیں۔ غرض دنیا کا عبرت انگیز سین اور دلفریب منظر دونوں یہاں موجود تھے جن کے نظارہ سبق آموز تھے۔

معلوم ہوا نرسوں کو معقول تنخواہ ملتی ہے [illegible] ان میں متانت، سنجیدگی اور بردباری کے بجائے بناؤ سنگھار زیادہ دیکھنے میں آیا۔ صرف ایک نرس صورت شکل وضع قطع متانت سنجیدگی شرم و حیا والی نظر پڑی اور وہ مجھے اس قدر مانوس ہو گئیں کہ اپنی ڈیوٹی ختم کرنے کے بعد اپنا تمام وقت میرے پاس گذارتیں۔ ایک روز باتوں باتوں میں میں نے ان کا نام اور وطن دریافت کیا کہنے لگیں:

سیدہ خاتون میرا نام ہے آگرہ کی رہنے والی ہوں میرے والد سید ڈاکٹر علی [illegible] صاحب آگرہ کے ایک رئیس تھے جن کا انتقال میرے بچپن میں ہو گیا تھا [illegible] مجھے یاد نہیں لیکن اماں بیان کرتی ہیں کہ والد صاحب کی تجہیز و تکفین بڑی شان سے ہوئی اسی طرح تیجا، دسواں، بیسواں، چالیسواں، برسی بڑی شان سے منائی گئیں [illegible] آخر تک گھر میں [illegible] کسی کا [illegible] اس کے بعد [illegible] کرنے والے [illegible] آہستہ آہستہ [illegible] گھر کا اثاثہ [illegible] وہاں [illegible] گھر [illegible] خرچوں کی امداد [illegible] اماں نے سنایا

کرتی تھیں اور بیچ بچا کر جب مکان جو آگرہ [illegible] رہتا ہے۔ والد مرحوم کے زمانہ میں اس کا [illegible] تھا [illegible] زیور اور چاندی کے برتنوں سے گھر بھرا ہوا تھا میں اپنی انگوٹھی اور [illegible] جو ہاتھوں [illegible] رکھی جاتی تھی میری ہر خواہش [illegible] پوری کی جاتی تھی۔ [illegible] دولت [illegible] سب [illegible] برتنوں [illegible] کھانے کو [illegible] ایسا ہوا [illegible] کئی کئی روز [illegible] ہم دونوں [illegible] مکان کی ایک کوٹھری [illegible] زندگی بسر کرتے تھے [illegible] عزیز [illegible] کوئی امداد [illegible] گھر کے [illegible] بیوہ [illegible] کام [illegible] ایک دن [illegible] لڑکیوں کی بھرتی ہو رہی ہے جن کو نرسوں کا کام سکھایا جائے گا تین روپیہ [illegible] ٹریننگ [illegible] معقول تنخواہ ملے گی [illegible] کام سیکھ کر [illegible] داخل کرا دو [illegible] داخل ہو جائے گی۔ [illegible] کہیں سیدزادیاں گھروں سے باہر [illegible] کی نوکریاں کرتی ہیں [illegible] جنازہ [illegible] کوشش کرو کہ اس کو اچھا [illegible] ہماری [illegible] اور بزرگوں کی عزت قائم رہے [illegible] گھر [illegible] قریب [illegible] علاج کے سلسلہ میں [illegible] غریب اور پردہ نشین خواتین کے ہسپتال والوں کا [illegible] خدا [illegible] کاش میرے [illegible] ایسی خدمت [illegible] اس بے زبان مخلوق کی خدمت کیا کرتی [illegible] دایہ [illegible] قابلیت کی لڑکیاں لی جا رہی ہیں [illegible] دایہ نے بتایا انگریزی پڑھی لکھی لڑکیاں لی جا رہی ہیں لیکن اچھے گھرانوں کی اردو جاننے والی بھی رکھ لی جاتی ہیں [illegible] ڈاکٹرنی کے ذریعہ [illegible] سول سرجن صاحب کو [illegible] وہ [illegible] کام سکھانے کو تیار ہیں اب [illegible] رات کی تنہائی [illegible] اپنی زندگی [illegible]

وہ پڑھی لکھی [illegible] اور [illegible] لڑکیوں کا [illegible] ہے [illegible] نجابت اور شرافت کو کوئی نہیں پوچھتا دولت اور اعلیٰ تعلیم کی قدر ہے [illegible] معلوم [illegible] کی [illegible] اور دولت کی [illegible] غریب [illegible] عجیب [illegible] عزت [illegible] نہیں۔ چنانچہ دوسرے [illegible] کے یہاں جانے کا [illegible] کے ساتھ [illegible] اور سول سرجن کی مہربانی سے نرسوں کے [illegible] میں داخل ہو گئی [illegible] کے بعد اماں بھی میرے پاس آگئیں۔

چار سال کے ٹریننگ کے زمانہ میں میں نے اچھی خاصی انگریزی بھی حاصل کر لی [illegible] ایک سو ساٹھ روپیہ تنخواہ ملتی ہے [illegible] بچے تھے وہ آج ہماری خیریت معلوم کرنے کو بے چین ہیں۔ خدا کی قدرت ہے مجھے اس وقت بڑی مسرت ہوتی ہے جب میں کسی غریب [illegible] کی خدمت پر معمور ہوتی ہوں۔

آپ جو فرمائیں [illegible] کہ نرسیں [illegible] اخلاق [illegible] ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ تنخواہ معقول ملتی ہے اعلیٰ خاندان کی لڑکیاں [illegible] آتی ہیں اور [illegible] اور مجھے [illegible] کا [illegible] ہے۔

مگر مجھے مسلمان [illegible] پر افسوس ہوتا ہے [illegible] رہے ہیں [illegible] لڑکیوں [illegible] تباہ ہو رہی ہیں لیکن ان کو کسی کام میں نہیں لگایا جاتا۔ مردوں کے دوش بدوش [illegible] ملک میں [illegible] کام [illegible] ہیں مثلاً مدرسی، دایہ گیری، نرسری، ڈاکٹری [illegible] اور بہت سی [illegible] جہاں لڑکیاں [illegible] ہماری قوم کے [illegible] عزت دار افراد لڑکیوں کو سکھانا چاہیں [illegible] کوئی روکنے والا نہیں ہے۔ اس سے قوم کی خدمت ہوگی اور جب لڑکیاں اپنے پاؤں پر کھڑی ہو جائیں گی۔ ماں باپ کی بہت سی فکروں سے نجات مل جائے گی۔

خدا توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

گذارش!

باوجود متواتر لکھے جانے کے بھی [illegible] ابھی تک متوجہ نہ ہوئے چندہ کی ادائیگی نہ ہو پائی۔ جس سے اخبار کو خطرہ پیدا ہو رہا ہے۔

براہ مہربانی اپنے اپنے چندے روانہ فرمائیے۔

ایڈیٹر